سُورَةُ الْمُؤْمِن

یہ سورہ بھی مکی سورتوں میں سے ہے۔ اس میں نو رکوع اور پچاسی آیات ہیں

رکوع نمبر ۱ — آیات ۱ تا ۹

فَمَنْ اَظْلَمُ ۲۴/۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٢﴾
غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ
الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾
مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي
الْبِلَادِ ﴿٤﴾
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ
لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا
بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾
وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٦﴾
اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ
يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ
كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ
تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٧﴾
رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِ الَّتِيْ
وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
وَذُرِّيّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٨﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
حٰمٓ ﴿١﴾ اس کتاب کا اُتارا جانا خدائے غالب و دانا
کی طرف سے ہے ﴿٢﴾
جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا (اور) سخت
عذاب دینے والا (اور) صاحب کرم ہے۔ اُس کے سوا
کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف پھر کر جانا ہے ﴿٣﴾
خدا کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔
تو اُن لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے
میں نہ ڈال دے ﴿٤﴾
اُن سے پہلے نوح کی قوم اور اُن کے بعد اور امتوں نے بھی
(پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی
قصد کیا کہ اسکو پکڑ لیں اور بیہودہ (شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ
اُس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے اُنکو پکڑ لیا سو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا ہوا ﴿٥﴾
اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار
کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں ﴿٦﴾
جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اسکے گردا گرد (حلقہ باندھے ہوئے)
ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں
اور اسکے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کیلئے بخشش مانگتے رہتے ہیں
کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے
توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے انکو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے ﴿٧﴾
اے ہمارے پروردگار انکو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر
جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو انکے باپ دادا اور انکی بیویوں
اور انکی اولاد میں سے نیک ہوں انکو بھی بیشک تو غالب حکمت والا ہے ﴿٨﴾

THE BELIEVER
Revealed at Makkah

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. Hâ. Mîm.[1]

2. The revelation of the Scripture is from Allah, the Mighty, the Knower,

3. The Forgiver of sin, the Accepter of repentance, the Stern in punishment, the Bountiful. There is no God save Him. Unto Him is the journeying.

4. None argue concerning the revelations of Allah save those who disbelieve, so let not their turn of fortune in the land deceive thee (O Muhammad).

5. The folk of Noah and the factions after them denied (their messengers) before these, and every nation purposed to seize their messenger and argued falsely, (thinking) thereby to refute the Truth. Then I seized them, and how (awful) was My punishment!

6. Thus was the word of thy Lord concerning those who disbelieve fulfilled: that they are owners of the Fire.

7. Those who bear the Throne, and all who are round about it, hymn the praises of their Lord and believe in Him and ask forgiveness for those who believe (saying): Our Lord! Thou comprehendest all things in mercy and knowledge, therefore forgive those who repent and follow Thy way. Ward off from them the punishment of hell!

8. Our Lord! And make them enter the Gardens of Eden which Thou hast promised them, with such of their fathers and their wives and their descendants as do right. Lo! Thou, only Thou, art the Mighty, the Wise:

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨

اور انکو عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جسکو تو اُس روز عذابوں سے بچا لیگا تو بیشک اُس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے ⑨

9. And ward off from them ill deeds; and he from whom Thou wardest off ill deeds that day, him verily hast Thou taken into mercy. That is the supreme triumph.

اسرار و معارف

اللہ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے کتاب نازل فرما کر ہدایت کی راہ دکھائی کہ وہ بہت طاقت و قدرت رکھنے والا ہے اور ہر بات کو جانتا بھی ہے اسے انسانوں سے کسی مدد کی ضرورت نہیں بلکہ وہ تو ایسا کریم ہے کہ اگر لوگ اس کی کتاب پر ایمان لا کر اس کے احکام کی پیروی کریں تو وہ ان کے گناہ معاف فرما دے اور ان کی توبہ قبول فرمائے بصورتِ دیگر اس کے عذاب بھی بہت سخت ہیں اور وہی صاحبِ اقتدار بھی ہے کوئی اس کے عذاب سے بھاگ نہیں سکتا اور اس کے علاوہ کوئی ایسی ہستی نہیں جس کی عبادت کی جائے نیز سب کو ہر حال میں لوٹ کر اسی کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے۔

کفار اگر اس کی نازل کردہ آیات میں جھگڑا کرتے ہیں اور ان پر اعتراض کرتے ہیں تو اس کا سبب ان کا کفر ہے کہ اس کی وجہ سے نورِ قرآن دیکھ نہیں پاتے اور اگر وقتی طور پر انہیں مہلت نصیب ہے اور شہروں اور ممالک پہ قابض ہیں تو یہ کوئی پریشانی کی بات نہیں کہ یہی قانونِ قدرت ہے۔ سب کو ایک وقت تک مہلت دی جاتی ہے جیسے ان سے قبل نوح علیہ السلام کی قوم اور ان کے بعد بہت سی دوسری اقوام کہ انہیں مہلت ملی تو یہاں تک حد سے بڑھے کہ جو رسول ان کے پاس مبعوث ہوئے ان کے قتل کا ارادہ کر لیا اور ان کے ساتھ ناروا جھگڑے کھڑے کئے اور بجائے حق کو قبول کرنے کے انہوں نے انبیاء کو بھی حق سے ڈگمگانے کی کوشش کی جب بات یہاں تک بڑھی تو میرے عذاب نے انہیں پکڑ لیا اور پھر تاریخ گواہ ہے کہ اللہ کا عذاب کس قدر شدید تھا۔ اسی طرح ان پر آخرت کا عذاب بھی واقع ہوگا اور اللہ کا حکم کفار پر جاری ہو جائے گا کہ انہیں دوزخ میں ٹھکانہ دیا جائے۔ دوسری طرف اہلِ ایمان کے لیے کتنے انعامات ہیں کہ وہ فرشتے جو اللہ کا عرش اُٹھائے ہوئے اور ہر وقت اسی کی تسبیح کرتے اور اسی کی ذات میں سرشار ہیں وہ بھی اہلِ ایمان کے لیے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ تیری رحمت وسیع تر اور تیرا

علم کامل ہے تُو خود سب سے بہتر جانتا ہے ہماری درخواست یہ ہے کہ جن لوگوں نے توبہ کی اور تیری راہ اپنائی تیرے نبی کا اتباع اختیار کیا۔ ربِّ کریم انہیں بخش دے اور ان سے آگ کے عذاب کو دُور رکھ۔ اور اے ربِّ کریم انہیں جنّت میں داخل فرما جس کا تُو نے اہلِ ایمان سے وعدہ فرمایا ہے۔ نیز ان کے قریبی والدین، بیویاں اور اولاد میں سے جو بھی ایمان لایا ہے سب کو ان کے ساتھ جمع فرما کہ تُو جو چاہے کر سکتا ہے تُو ہی بہتر حکمت والا ہے ان کو اپنی نافرمانی اور بُرائی سے محفوظ رکھ کہ جس کسی کو تُو نے بُرائی سے محفوظ رکھا اس پر تیری خاص رحمت ہوئی۔

محفوظ لوگ اور حفاظتِ الٰہی

انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام معصوم ہوتے ہیں اور صحابہ یا دیگر اہل اللہ کو حفاظتِ الٰہیہ نصیب ہوتی ہے اور یہ محفوظ ہوتے ہیں یہی اللہ کے قرب اور رضامندی کی دلیل ہے کہ اللہ گناہ سے حفاظت فرمانے لگے یہ تمام اذکار و عبادات کا حاصل ہے۔ اور جس کو یہ نعمت نصیب ہوئی درحقیقت اسی کو بہت بڑی کامیابی نصیب ہوئی۔

رکوع نمبر ۲   آیات ۱۰ تا ۲۰   فَمَنْ اَظْلَمُ ۲۴

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ
أَكْبَرُ مِن مَّقْتِكُمْ أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ
إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ﴿١٠﴾
قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا
اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ
خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ﴿١١﴾
ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ
وَإِن يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا فَالْحُكْمُ لِلَّهِ
الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿١٢﴾
هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم
مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا
مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾

جن لوگوں نے کفر کیا اُن سے پکار کر کہہ دیا جائیگا کہ جب تم (دنیا میں)
ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو خدا اس سے
کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو ﴿۱۰﴾
وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ بےجان
کیا اور دو دفعہ جان بخشی ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا
نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟ ﴿۱۱﴾
یہ اس لئے کہ جب تنہا خدا کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے
تھے۔ اور اگر اسکے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو تسلیم کر لیتے تھے
تو حکم تو خدا ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر (اور) سب سے بڑا ہے ﴿۱۲﴾
وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان
سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اسکی)
طرف رجوع کرتا ہے ﴿۱۳﴾

10. Lo! (on that day) those who disbelieve are informed by proclamation: Verily Allah's abhorrence is more terrible than your abhorrence one of another, when ye were called unto the faith but did refuse.

11. They say: Our Lord! Twice hast Thou made us die, and twice hast Thou made us live. Now we confess our sins. Is there any way to go out?

12. (It is said unto them): This is (your plight) because, when Allah only was invoked, ye disbelieved, but when some partner was ascribed to Him ye were believing. But the command belongeth only to Allah, the Sublime, the Majestic.

13. He it is Who showeth you His portents, and sendeth down for you provision from the sky. None payeth heed save him who turneth (unto Him) repentant.

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ
كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

تو خدا کی عبادت کو خالص کر کر اُسی کو پکارو اگرچہ کافر
بُرا ہی مانیں ﴿۱۴﴾

14. Therefore (O believers) pray unto Allah, making religion pure for Him (only), however much the disbelievers be averse:

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي
الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾

وہ مالک درجاتِ عالی (اور) صاحبِ عرش ہے۔ اپنے
بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے
تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے ﴿۱۵﴾

15. The Exalter of Ranks, the Lord of the Throne. He casteth the Spirit of His command upon whom He will of His slaves, that He may warn of the Day of Meeting:

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ
مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

جس روز وہ نکل پڑیں گے اُن کی کوئی چیز خدا سے مخفی
نہ رہے گی آج کس کی بادشاہت ہے؟ خدا کی جو اکیلا
(اور) غالب ہے ﴿۱۶﴾

16. The day when they come forth, nothing of them being hidden from Allah. Whose is the sovereignty this day? It is Allah's, the One, the Almighty.

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ
لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔
آج (کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک
خدا جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۷﴾

17. This day is each soul requited that which it hath earned; no wrong (is done) this day. Lo! Allah is swift at reckoning.

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ
لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾

اور اُن کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم
سے بھر کر گلوں تک آرہے ہوں گے (اور) ظالموں کا کوئی
دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے ﴿۱۸﴾

18. Warn them (O Muhammad) of the Day of the approaching (doom), when the hearts will be choking the throats, (when) there will be no friend for the wrong-doers, nor any intercessor who will be heard.

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾

وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو (باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی) ﴿۱۹﴾

19. He knoweth the traitor of the eyes, and that which the bosoms hide.

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ ع

اور خدا سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے۔ اور جن کو یہ لوگ
پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بیشک خدا
سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾

20. Allah judgeth with truth, while those to whom they cry instead of Him judge not at all. Lo! Allah, He is the Hearer, the Seer.

اسرار و معارف

آج تو جسمانی اور مادی فوائد کفار کو بہت عزیز ہیں مگر جہنم میں انہیں خود اپنی ذات سے بھی نفرت ہوگی اور انگلیاں کاٹ کاٹ کھائیں گے کہ لعنت ہو ایسے وجود پر جسے ہم پالتے رہے اللہ کی اطاعت نہ کی تو انہیں آواز دی جائے گی جب تم دنیا میں کفر پہ اصرار کرتے تھے اور ایمان نہ لاتے تھے تو اللہ کو تمہارے وجودوں سے اس سے زیادہ نفرت تھی جتنی خود سے آج تم کو ہے۔ تب پکار کر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار اب ہم جان گئے کہ تُو نے ہمیں دو بار موت دی ایک بار تو مادہ کی صورت میں تھے پھر دنیا سے آخرت کے سفر پر موت کے راستے سے چلے اور دو بار زندگی بھی ایک بار دنیا میں دنیا میں حیات بخشی اور پیدا فرمایا اور پھر

آخرت میں اب ہمیں تیری قدرتِ کاملہ کا پورا یقین حاصل ہو گیا تو کیا اب اس جہنم کے عذاب سے نکلنے کی کوئی سبیل ہے یا ہمارا آج کا اقرار کسی کام آسکتا ہے۔ ارشاد ہوگا ہرگز نہیں بلکہ جب اللہ کی توحید کی طرف دعوت دی جاتی تو تم کفر کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ دوسروں کو بھی شریک ٹھہرایا جاتا تو تم بخوشی قبول کر لیتے تھے اور یہ اس کی عظمت کے اعتبار سے بہت بڑا جُرم تھا اس کی ذات بہت بلند اور بہت عظمت والی ہے اب اس جُرم کی سزا کا حکم بھی اسی ذات کا ہے لہذا ہمیشہ جہنم میں رہو وہی عظیم ذات ہے جو بندوں پر اپنی عظمت و یکتائی کی دلیلیں ظاہر فرماتا ہے اور وہی ہے جو سب کے لیے رزق کا اہتمام فرماتا ہے کہ آسمانوں اور بلندیوں سے بارش برسا کر بہت باریک نظام جاری کر دیا ہے کہ ساری مخلوق کیلئے

قلبی انابت ہی عقلِ سلیم عطا کرتی ہے

رزق پیدا فرماتا ہے مگر ان باتوں سے دلیل وہی حاصل کرتا ہے جس کے دل میں اللہ کی عظمت کا احساس بیدار ہو کہ یہی انابت الی اللہ عقلِ سلیم عطا کرتی ہے۔ اور اے مخاطب کفار خواہ کتنے ہی بگڑیں اور انہیں یہ بات کتنی بھی ناگوار گزرے مگر تم ہمیشہ پورے خلوص کے ساتھ اللہ واحد کی ہی عبادت کرو کہ وہی ذات سب سے بلند بھی ہے اور بلند درجات عطا کرنے والی بھی وہ مالک ہے عرشِ عظیم کا اور اپنی پسند سے اپنے جس بندے پر چاہتا ہے وحی نازل فرماتا ہے یعنی لوگوں کی رائے کا محتاج نہیں اپنے نبی خود مقرر فرمائے ہیں کہ لوگوں کو اس وقت سے خبردار کریں جب انہیں اللہ کی بارگاہ میں پیش ہونا ہے وہ دن جب سب اللہ کے روبرو کھڑے ہوں گے وہ اللہ وہ عظیم ذات جس سے کسی کا کوئی راز چھپا نہ ہوگا سب کچھ جانتا ہوگا جو اعلان فرمائے گا کہ آج بتاؤ حکومت و حکمرانی کس ذات کی ہے تو سب کہیں گے اللہ ہی کو سزاوار ہے جس کا کوئی ثانی و ہمسر نہیں اور جو بہت زبردست ہے۔ اس روز ہر ایک کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کے ساتھ کوئی زیادتی نہ ہوگی۔ نہ تاخیر کی جائے گی کہ اللہ بہت تیزی سے حساب لینے والا ہے گویا انصاف

انصاف میں تاخیر نہ کی جائے

بروقت کیا جانا چاہیے کہ انصاف میں تاخیر کرنا خود بہت بڑی ناانصافی ہے۔

انہیں اس آنے والے سخت دن سے بروقت مطلع فرمائیے کہ جب شدتِ خوف اور ہیبت سے

لوگوں کے دل گلے میں آن اٹکیں گے اور اپنی حالت پر قابو پانے کی کوشش میں لگے ہوں گے مگر ظلم کرنے والوں یعنی کفار کا اس روز کوئی دوست نہ ہوگا نہ کوئی ایسا سفارشی تلاش کر سکیں گے جس کی بات مان لی جائے۔ وہ ایسا باریک بین ہے کہ اگر کسی نے غلط نگاہ بھی ڈالی ہوگی تو یہ آنکھ کی خیانت بھی اس کے علم میں ہوگی اور دلوں کے چھپے بھیدوں سے بھی واقف ہوگا۔ اور اللہ ٹھیک ٹھیک انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور کفار نے جن کو اس کا شریک مان رکھا ہے وہ کچھ نہ کر پائیں گے نہ ان کی کوئی حیثیت ہوگی کہ یقیناً صرف اللہ ایسی ذات ہے جو سب کچھ سنتا ہے اور سب کچھ دیکھتا بھی ہے یعنی ہر شے اس کے علم میں ہے۔

رکوع نمبر ۳ — آیات ۲۱ تا ۲۷ — فَمَنْ اَظْلَمُ ۲۴/۸

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِى
الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ
قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا
سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا
اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَ
اسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ
اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ
ان سے پہلے تھے اُن کا انجام کیسا ہوا۔ وہ اُن سے زور
اور زمین میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے
تو خدا نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور ان کو
خدا (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہ تھا ﴿۲۱﴾
یہ اس لئے کہ اُن کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ
کفر کرتے تھے سو خدا نے اُن کو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحبِ قوت
(اور) سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۲۲﴾
اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دیکر بھیجا ﴿۲۳﴾
(یعنی) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے
کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا ﴿۲۴﴾
غرض جب وہ اُن کے پاس ہماری طرف سے حق لیکر
پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ (خدا پر) ایمان
لائے ہیں اُن کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو رہنے دو
اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں ﴿۲۵﴾

21. Have they not travelled in the land to see the nature of the consequence for those who disbelieved before them? They were mightier than these in power and (in the) traces (which they left behind them) in the earth. Yet Allah seized them for their sins, and they had no protector from Allah.

22. That was because their messengers kept bringing them clear proofs (of Allah's Sovereignty) but they disbelieved; so Allah seized them. Lo! He is Strong, Severe in punishment.

23. And verily We sent Moses with Our revelations and a clear warrant

24. Unto Pharaoh and Haman and Korah, but they said: A lying sorcerer!

25. And when he brought them the Truth from Our presence, they said: Slay the sons of those who believe with him, and spare their women. But the plot of disbelievers is in naught but error.

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى
وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ
دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾
وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ
مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ
الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع

اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلالے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین کو (نہ) بدل دے یا ملک میں فساد (نہ) پیدا کر دے ﴿۲۶﴾

موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں ﴿۲۷﴾

26. And Pharaoh said: Suffer me to kill Moses, and let him cry unto his Lord. Lo! I fear that he will alter your religion or that he will cause confusion in the land.

27. Moses said: Lo! I seek refuge in my Lord and your Lord from every scorner who believeth not in a Day of Reckoning.

اسرار و معارف

یہ لوگ تو روئے زمین پر سفر کرنے والے ہیں انہوں نے یقیناً پہلی اقوام کے آثار دیکھے ہوں گے جو یہ بتاتے ہیں کہ ان کا انجام کیا ہوا جنہوں نے ان سے پہلے کفر کی راہ اختیار کی تھی وہ کس طرح تباہ ہوئے حالانکہ وہ ان لوگوں کی نسبت بہت زیادہ طاقت ور تھے یہ بات ان کے چھوڑے ہوئے قلعوں اور آثار سے بھی ظاہر ہے مگر ان کی قوت و شوکت کسی کام نہ آئی اللہ کے عذاب نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب آپکڑا تو انہیں کوئی ایسا آسرا نہ مل سکا جو ان سے دوستی کا دم بھرتا اور انہیں تباہی سے بچالیتا ان پر بھی عذاب اسی وجہ سے آئے کہ ان کے پاس اللہ کے رسولؐ اللہ کی طرف سے دلائل لے کر مبعوث ہوئے مگر انہوں نے ان کی بات ماننے سے انکار کر دیا چنانچہ اللہ نے عذاب میں گرفتار کر لیے کہ اللہ بہت طاقت کا مالک اور سخت ترین عذاب دینے والا ہے پھر کسی کی طاقت اس کے عذاب کو روک نہیں سکتی اس کی مثال موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ میں بھی ہے کہ ہم نے انہیں واضح معجزات اور دلائل دے کر مبعوث فرمایا۔ فرعون، ھامان اور قارون وغیرہ کی طرف یعنی ان کی قوم کے پاس مگر ان کا جواب بھی یہی تھا کہ معجزات دیکھ کر کہتے یہ جادو ہے اور توحید کے دلائل اور دعویٰ نبوت کے متعلق کہتے سب جھوٹ ہے ہم نے ان کی طرف حق اور صحیح بات اور سچا نبی بھیجا جبکہ ان کا حال یہ تھا کہ نجومیوں سے نبی کی پیشگوئی سن کر حکم دے دیا کہ آئندہ بنی اسرائیل کا پیدا ہونے والا ہر بچہ قتل کر دیا جائے اور صرف بیٹیاں زندہ رکھی جائیں۔ مگر ان کی یہ چال بری طرح ناکام ہوئی اللہ کا رسولؑ پیدا ہوا اور اللہ نے فرعون ہی سے اس کی پرورش کی خدمت لی۔ پھر جب انہوں نے اللہ کا پیغام پہنچایا تو فرعون بھڑک اٹھا

کہ میں موسیٰ علیہ السلام کو جان سے مار دوں گا پھر دیکھتا ہوں اس کا رب اسے کیسے بچا سکتا ہے اس لیے کہ

اس کی باتوں سے خطرہ ہے کہ تمہیں تمہارے دین سے تبدیل نہ
کر دے نیز یہ تو ملک میں فساد کھڑا کر دے گا حالانکہ فساد تو
کفر اور برائی میں تھا جس کا ہر انداز ظلم سے پُر ہوتا ہے جبکہ

بدکار برائی پہ اتفاق کرتے ہیں
اور روکنے والے کو فسادی کہتے ہیں

دعوتِ ایمان ہی قیامِ امن کی درست اور اصل بُنیاد ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے جواباً فرمایا میں اس پروردگار
کی پناہ چاہتا ہوں جو میرا بھی ہے اور تمہارا بھی وہی ہے ہر تکبر کرنے والے اور آخرت کے دن پر یقین نہ رکھنے
والے کے مقابلے میں یعنی جب میں اس کی پناہ میں ہوں تو تم بھی اسی کے قبضۂ قدرت میں ہو لہٰذا وہ نہ چاہے
تو کچھ نہیں کر سکتے۔

رکوع نمبر ۴ — آیات ۲۸ تا ۳۷ — فَمَنْ اَظْلَمُ ۲۴/۹

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
یَكْتُمُ اِیْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ
یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَیِّنٰتِ
مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ یَّكُ كَاذِبًا فَعَلَیْهِ كَذِبُهٗ ۚ
وَاِنْ یَّكُ صَادِقًا یُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان
کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو
کہتا ہے کہ میرا پروردگار خدا ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار
(کی طرف) سے نشانیاں بھی لیکر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہو گا تو اسکے
جھوٹ کا ضرر اسی کو ہوگا اور اگر سچا ہو گا تو کوئی سا عذاب اسکا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے
تم پر واقع ہو کر رہیگا بیشک خدا اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے ﴿۲۸﴾

28. And a believing man of Pharaoh's family, who hid his faith, said: Would ye kill a man because he saith: My Lord is Allah, and hath brought you clear proofs from your Lord? If he is lying, then his lie is upon him; and if he is truthful, then some of that wherewith he threateneth you will strike you. Lo! Allah guideth not one who is a prodigal, a liar.

یٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ظٰهِرِیْنَ
فِی الْاَرْضِ ؗ فَمَنْ یَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ
اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَاۤ اُرِیْكُمْ
اِلَّا مَاۤ اَرٰی وَمَاۤ اَهْدِیْكُمْ اِلَّا
سَبِیْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾

اے قوم آج تمہاری ہی بادشاہت ہے۔ اور تم ہی ملک
میں غالب ہو (لیکن) اگر ہم پر خدا کا عذاب آگیا تو اُسکے
دُور کرنے کے لئے ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون نے
کہا کہ میں تمہیں وہی بات سُجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے
اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے ﴿۲۹﴾

29. O my people! Yours is the kingdom to-day, ye being uppermost in the land. But who would save us from the wrath of Allah should it reach us? Pharaoh said: I do but show you what I think, and I do but guide you to wise policy.

وَقَالَ الَّذِیْۤ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اِنِّیْۤ اَخَافُ
عَلَیْكُمْ مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾

تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت خوف
ہے کہ (مبادا) تم پر اور امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آجائے ﴿۳۰﴾

30. And he who believed said: O my people! Lo! I fear for you a fate like that of the factions (of old):

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ
وَالَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ
ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾

(یعنی) نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ اُن کے
پیچھے ہوئے ہیں اُن کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے)
اور خدا تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا ﴿۳۱﴾

31. A plight like that of Noah's folk, and 'Aad and Thamud, and those after them, and Allah willeth no injustice for (His) slaves.

وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ
التَّنَادِ ﴿۳۲﴾
يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ مَا لَكُمْ مِّنَ
اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ
فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ
حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ
مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾
الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ
سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ
عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ
صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ
مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا وَكَذٰلِكَ
زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ
عَنِ السَّبِيْلِ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا
فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع

اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی قیامت)
کا خوف ہے ﴿۳۲﴾
جس دن تم پیٹھ پھیر کر (قیامت کے میدان سے) بھاگو گے
(اُس دن) تم کو کوئی (عذاب) خدا سے بچانے والا نہ ہوگا
اور جس شخص کو خدا گمراہ کرے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۳۳﴾
اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے
تو جو وہ لائے تھے اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے۔ یہاں تک
کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ خدا اسکے بعد کبھی کوئی
پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح خدا اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے
جو حد سے نکل جانے والا (اور) شک کرنے والا ہو ﴿۳۴﴾
جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو خدا
کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ خدا کے نزدیک اور مومنوں کے
نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح خدا ہر متکبر سرکش
کے دل پر مہر لگا دیتا ہے ﴿۳۵﴾
اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ
میں (اُس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں ﴿۳۶﴾
(یعنی) آسمانوں کے رستوں پر پھر موسیٰ کے خدا کو
دیکھ لوں اور میں تو اُسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور
اسی طرح فرعون کو اُس کے اعمالِ بد اچھے معلوم ہوتے
تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون
کی تدبیر تو بیکار تھی ﴿۳۷﴾

32. And, O my people ! Lo ! I fear for a Day of Summoning,

33. A day when ye will turn to flee, having no preserver from Allah: and he whom Allah sendeth astray, for him there is no guide.

34. And verily Joseph brought you of old clear proofs, yet ye ceased not to be in doubt concerning what he brought you till, when he died, ye said: Allah will not send any messenger after him. Thus Allah deceiveth him who is a prodigal, a doubter.

35. Those who wrangle concerning the revelations of Allah without any warrant that hath come unto them, it is greatly hateful in the sight of Allah and in the sight of those who believe. Thus doth Allah print on every arrogant, disdainful heart.

36. And Pharaoh said: O Haman ! Build for me a tower that haply I may reach the roads—

37. The roads of the heavens, and may look upon the God of Moses, though verily I think him a liar. Thus was the evil that he did made fair-seeming unto Pharaoh, and he was debarred from the (right) way. The plot of Pharaoh ended but in ruin.

اسرار و معارف

چنانچہ قومِ فرعون کا بندہ جو موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لا چکا تھا مگر قوم پر ظاہر نہ ہونے دیا تھا بول اُٹھا کہ تم لوگ اس بات پر ایک انسان کو قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ اللہ کو اپنا پروردگار مانتا ہے حالانکہ وہ اللہ ہی کو تمہارا پروردگار بھی ثابت کرتا ہے اور اسی کی طرف سے واضح دلائل کے ساتھ تمہارے پاس آیا ہے اگر بالفرض یہ جھوٹ کہتا ہے

تو معمولی جرم نہیں کہ اللہ پر جھوٹ بولا جائے لہذا اسے اس کی سزا بھگتنا پڑے گی یعنی خود اللہ کی طرف سے سزا آئیگا تم کیوں تکلیف کرتے ہو لیکن یہ بھی دیکھو کہ جو یہ کہہ رہا ہے سچ ہوا تو تمہارا کیا بنے گا اگر تم انکار کرتے رہے تو جن عذابوں سے یہ ڈرا رہا ہے وہ تم پر آپڑیں گے یقیناً اللہ حد سے گزرنے والوں اور جھوٹ بولنے والوں کو ہدایت نصیب نہیں فرماتا کہ اگر معاذ اللہ یہ جھوٹے ہیں تو کامیاب نہ ہوں گے لیکن اگر یہ سچے ہیں تو تم حد سے گزر رہے ہو اور اپنے دین میں جھوٹے ہو لہذا تم انہیں قتل کر بھی نہ سکو گے کہ ایسے لوگ اپنے مقصد کو نہیں پایا کرتے اور کہا کہ آج تو ہماری قوم کے پاس سلطنت اور حکومت ہے اور دنیا پہ ہماری دھاک بیٹھی ہوئی ہے لیکن اگر اللہ کا عذاب آگیا تو یہ سب کچھ خس و خاشاک کی طرح بہہ جائے گا اور کوئی بھی اس کے مقابلے میں ہماری مدد تک نہ کر سکے گا تو فرعون نے زچ ہو کر کہا کہ میں تو تمہیں وہی کہتا ہوں جو بہتر سمجھتا ہوں اور تمہیں تمہاری بہتری کی راہ دکھا رہا ہوں اس آدمی نے کہا جو ایمان لا چکا تھا کہ جسے تم بہتری کا راستہ کہہ رہے ہو یہ ان پہلی قوموں کا راستہ ہے جو عذابِ الٰہی کا شکار ہو چکیں مجھے ڈر ہے تم لوگوں کے ساتھ بھی وہی نہ ہو جیسے نوح علیہ السلام کی قوم کے ساتھ ہوا یا عاد و ثمود اور ان کے بعد کی کئی اقوام کا انجام ہوا کہ اللہ تو اپنی مخلوق پر کبھی زیادتی کرنا پسند نہیں کرتے یہ قوموں کے تمہاری طرح کے فیصلوں کا ہی نتیجہ ہوتا ہے۔ لوگو مجھے تمہارے بارے روزِ حشر سے بہت ڈر لگ رہا ہے جب ہر کوئی چیخ و پکار کر رہا ہو گا اور پھر کوشش تو کرو گے کہ یہاں سے بھاگ کر بچ جائیں لیکن اس روز کوئی تدبیر کوئی حیلہ اللہ کے عذاب سے بچا نہ سکے گا مگر یہ باتیں آج تمہاری سمجھ میں نہیں آتیں کہ جس دل میں اللہ سے کفر بس رہا ہو اللہ اسے گمراہ کر دیتا ہے اور پھر کوئی اسے سمجھا بھی نہیں سکتا۔ یہ کوئی نئی بات نہیں پہلے تمہارے پاس یوسف علیہ السلام آئے تھے یعنی اسی قوم کے پاس ہمارے ہی اجداد کے پاس مگر ان کی باتوں پہ بھی تمہیں یقین نصیب نہ ہوا اور تم شک ہی میں گرفتار رہے خلوصِ دل سے نہ مانا۔ جب ان کا وصال ہو گیا تو تم نے کہا چلو یہ بھی تمام ہوا ہم نے جب ایک کو قبول نہیں کیا تو بھلا اللہ کسی دوسرے کو کیوں بھیجنے لگا لہذا اب کوئی نبی نہ آئے گا یہ گمراہ کن خیالات بے حیا و بے باک اور شکی لوگوں کو ہی آتے ہیں کہ اللہ انہیں اس میں مبتلا کر دیتا ہے ایسے لوگ جو بغیر کسی دلیل کے احکامِ الٰہی اور پیغامِ رسالت میں جھگڑا کرتے ہیں اور قبول نہیں کرتے ان کا یہ کام مومنین کو بھی بہت بُرا لگتا ہے انہیں بھی دُکھ ہوتا ہے اور اللہ کے نزدیک بھی بہت بڑا جرم ہے کہ ایک تو وہ جرم ہے ہی اوپر سے

اہل اللہ کو ایذا دینا بھی موجب گمراہی بن جاتا ہے

ایمانداروں اور اہل اللہ کو ایذا دینا اس کو دوچند کر دیتا ہے جس کی بڑی سخت سزا ہے کہ اللہ ایسے متکبر اور سرکش لوگوں کے دلوں پہ مُہر کر دیتا ہے اور انہیں کبھی ہدایت نصیب نہیں ہوتی۔ فرعون لاجواب سا ہو گیا تو کہنے لگا ہامان ایک عمارت بنواؤ جو آسمان کی بلندیوں کو چھُونے لگے کہ شاید اوپر جا کر آسمانوں میں داخلے کا کوئی راستہ مل جائے اور وہاں جا کر دیکھوں تو سہی کہ موسیٰ کا معبود کیسا ہے میں تو ان کی بات کو سچ گمان ہی نہیں کرتا لیکن اگر کوئی ہے تو دیکھ لیتے ہیں مفسرین کرام نے لکھا ہے کہ فرعون نے واقعی تعمیر شروع کرائی جو بلندیوں تک پہنچتے پہنچتے خود ہی زمین بوس ہو گئی مگر یہ سب الٹی تدبیریں فرعون کو بہت اچھی دکھائی دیتی تھیں کہ اللہ ناراض ہوں تو برائی بھلی لگنے لگتی ہے اور یہ اللہ کا عذاب ہے کہ پھر ایسا بندہ فرعون کی طرح ہدایت کی راہ نہیں پا سکتا نیز فرعون کی یہ تدبیر بھی ناکام گئی۔

رکوع نمبر ۵ آیات ۳۸ تا ۵۰ فَمَنْ اَظْلَمُ ۲۴/۱۰

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ
اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾

اور وہ شخص جو مومن تھا اُس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا ﴿۳۸﴾

38. And he who believed said: O my people! Follow me. I will show you the way of right conduct.

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
مَتَاعٌ ۡ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ
الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

بھائیو یہ دنیا کی زندگی (چند روز) فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ﴿۳۹﴾

39. O my people! Lo! this life of the world is but a passing comfort, and lo! the Hereafter, that is the enduring home.

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾

جو بُرے کام کرے گا اُس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا۔ اور جو نیک کام کریگا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہو گا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں اُن کو بے شمار رزق ملے گا ﴿۴۰﴾

40. Whoso doth an ill-deed, he will be repaid the like thereof, while whoso doth right, whether male or female, and is a believer, (all) such will enter the Garden, where they will be nourished without stint.

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ
تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ النصف

اور اے قوم میرا کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بُلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بُلاتے ہو ﴿۴۱﴾

41. And, O my people! What aileth me that I call you unto deliverance when ye call me unto the Fire?

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ
مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ
اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾

تم مجھے اس لئے بُلاتے ہو کہ خدا کے ساتھ کفر کروں اور اُس چیز کو اُس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تم کو (خدائے) غالب (اور) بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں ﴿۴۲﴾

42. Ye call me to disbelieve in Allah and ascribe unto Him as partners that whereof I have no knowledge, while I call you unto the Mighty, the Forgiver.

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٤٣﴾

سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اُس کو دنیا اور آخرت میں بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدور نہیں اور ہم کو خدا کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے دوزخی ہیں ﴿٤٣﴾

43. Assuredly that whereunto ye call me hath no claim in the world or in the Hereafter, and our return will be unto Allah, and the prodigals will be owners of the fire.

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾

جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اُسے (آگے چل کر) یاد کروگے. اور میں اپنا کام خدا کے سپرد کرتا ہوں بیشک خدا بندوں کو دیکھنے والا ہے ﴿٤٤﴾

44. And ye will remember what I say unto you. I confide my cause unto Allah. Lo! Allah is Seer of (His) slaves.

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْۗءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾

غرض خدا نے (موسیٰ) کو ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو بُرے عذاب نے آگھیرا ﴿٤٥﴾

45. So Allah warded off from him the evils which they plotted, while a dreadful doom encompassed Pharaoh's folk.

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۣ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾

(یعنی) آتش (جہنم) کہ صبح و شام اُس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں. اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ) فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو ﴿٤٦﴾

46. The Fire; they are exposed to it morning and evening; and on the day when the Hour upriseth (it is said): Cause Pharaoh's folk to enter the most awful doom.

وَاِذْ يَتَحَاۗجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰۗؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾

اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟ ﴿٤٧﴾

47. And when they wrangle in the fire, the weak say unto those who were proud: Lo! we were a following unto you: will ye therefor rid us of a portion of the Fire?

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾

بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی) اور ہم (بھی) سب دوزخ میں ہیں خدا بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے ﴿٤٨﴾

48. Those who were proud say: Lo! we are all (together) herein. Lo! Allah hath judged between (His) slaves.

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾

اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے ﴿٤٩﴾

49. And those in the Fire say unto the guards of hell: Entreat your Lord that He relieve us of a day of the torment.

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾ ع

وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لیکر نہیں آئے تھے. وہ کہیں گے کیوں نہیں. تو وہ کہیں گے کہ تم ہی دعا کرو. اور کافروں کی دعا (اس روز) بیکار ہوگی ﴿٥٠﴾

50. They say: Came not your messengers unto you with clear proofs? They say: Yea verily. They say: Then do ye pray, although the prayer of disbelievers is in vain.

اسرار و معارف

اس بندۂ مومن نے بہت کوشش کی اور بتایا کہ لوگو میری بات مان لو میں تمہیں نیکی اور ہدایت کی طرف

دعوت دے رہا ہوں کہ یہ دنیا کی زندگی چند روزہ ہے یہاں کی دولت وعیش فانی اس پر فدا ہو کر آخرت کو مت بھولو کہ آخرت ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے اور جو کوئی بھی گناہ کرے گا اس کو اسی کا نتیجہ بھگتنا پڑے گا لیکن جس کسی نے ایمان قبول کر لیا مرد ہو یا خاتون اور پھر ایمان کے مطابق اپنا کردار بھی ڈھال لیا اور اعمال درست کر لیے تو ایسے لوگ جنت میں پہنچیں گے جہاں انہیں بے حد وحساب آرام اور عیش نصیب ہو گا ارے بے وقوفو تم مجھے اپنے عقیدے کی طرف بلاتے ہو حیرت ہے میں تمہیں اللہ کی رضا اور جنت کی طرف بُلا رہا ہوں اور تم خود کیا آتے مجھے بھی اپنے ساتھ دوزخ لے جانا چاہتے ہو کہ میں اللہ سے کفر اختیار کر لوں اور اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک مان لوں جو اتنی بودی بات ہے کہ میں نہیں جانتا کہ اس کے بارے کوئی بھی دلیل مل سکتی ہو اور مجھے دیکھو کہ میں تمہیں اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں جس کی قدرت واضح ہے اور جو بخشنے والا ہے کہ ہزار کفر کے باوجود اگر توبہ کر لو تو تمہیں معاف فرما دے گا اور یہ تو ظاہر ہے کہ تمہاری بات بلا دلیل ہے کہ کفر پر تو دنیا و آخرت میں کوئی دلیل نہیں۔ اور یہ بھی ظاہر ہے کہ ہم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور یہ بھی دلائل سے ثابت ہے کہ حد سے گزرنے والے یعنی کفار کا ٹھکانہ دوزخ میں ہو گا۔ تب میری باتیں تمہیں یاد آئیں گی اس پر وہ لوگ ان پر بگڑے تو انہوں نے کہا میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں جو اپنے بندوں کو ہر حال میں دیکھتا ہے چنانچہ اللہ نے اسے ان کے مکر سے محفوظ رکھا اور وہ اس کا تو کچھ نہ بگاڑ سکے ہاں خود فرعون کی قوم بدترین عذاب کا شکار ہو گئی دنیا میں تو تباہ ہو ہی گئے برزخ میں بھی چین نہ پا سکے اور صبح و شام انہیں دوزخ کی آگ دکھائی جاتی ہے یہ آیت مبارک بھی عذاب قبر پر دلیل ہے مرنے والے فنا نہیں ہو جاتے بلکہ حدیث شریف کے مطابق قبر یا دوزخ کا گڑھا ہوتی ہے اور یا جنت کا باغ اور یہ قیامت قائم ہونے تک اس حال میں رہیں گے جب قیامت قائم ہو گی تو انہیں اس سے شدید عذاب یعنی دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور دوزخ کے اندر جھگڑ رہے ہوں گے کہ کمزور لوگ اقتدار والوں سے کہیں گے ہم تو تمہارے پیروکار تھے کیا اس غلامی کے صلے میں ہماری کچھ مدد کر سکو گے سب نہ سہی تو آگ کسی قدر کم ہی کر دو۔ وہ متکبرین جواب دیں گے کہ ہم بھی تو تمہارے ساتھ عذاب بھگت رہے ہیں بھلا ہم کیا کر سکتے ہیں اور اب تو اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا ہے پھر جہنم کے فرشتوں سے درخواست کریں گے کہ

عذاب قبر

ہم تو اس قابل نہیں کہ ہماری بات سُنی جائے آپ ہمارے حق میں دعا کیجیے کہ کاش ہم سے جہنم کا ایک دن کا عذاب ہی اٹھا لیا جائے تو وہ سوال کریں گے کیا تمہارے پاس اللہ کے رسول دلائل لے کر مبعوث نہ ہوئے تھے تو کہیں گے یقیناً ہوتے تھے تو پھر تم خود اپنے لیے دعا کرو کہ ہم تو کافر کے لیے دعا نہیں کر سکتے مگر وہ خود بھی کیا کریں گے کہ آخرت میں تو کافر کی دعا کوئی اثر نہ رکھتی ہوگی کہ دعا کا موقع تو دنیا میں تھا جو کھو چکے اب تو محض ٹامک ٹوئیاں مارنے والی بات ہوگی۔

رکوع نمبر ۶ آیات ۵۱ تا ۶۰ فمن اظلم ۲۴/۱۱

إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ﴿٥١﴾

ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں انکی دنیا کی زندگی
میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہونگے (یعنی قیامت کو بھی) ﴿۵۱﴾

51. Lo! We verily do help Our messengers, and those who believe, in the life of the world and on the day when the witnesses arise,

يَوْمَ لَا يَنفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَ
لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾

جس دن ظالموں کو اُن کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی
اور اُن کے لئے لعنت اور بُرا گھر ہے ﴿۵۲﴾

52. The day when their excuse availeth not the evil-doers, and theirs is the curse, and theirs the ill abode.

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى وَأَوْرَثْنَا
بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ﴿٥٣﴾

اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی۔ اور بنی اسرائیل
کو اس کتاب کا وارث بنایا ﴿۵۳﴾

53. And We verily gave Moses the guidance, and We caused the Children of Israel to inherit the Scripture,

هُدًى وَذِكْرَى لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٥٤﴾

عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿۵۴﴾

54. A guide and a reminder for men of understanding.

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٥٥﴾

تو صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی
معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو ﴿۵۵﴾

55. Then have patience (O Muhammad). Lo! the promise of Allah is true. And ask forgiveness of thy sin, and hymn the praise of thy Lord at fall of night and in the early hours.

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ
سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ إِن فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا
كِبْرٌ مَّا هُم بِبَالِغِيهِ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ
إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٥٦﴾

جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو انکے پاس آئی ہو خدا کی آیتوں میں
جھگڑتے ہیں انکے دلوں میں اور کچھ نہیں (ارادہ) عظمت ہے
اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں تو خدا کی پناہ مانگو۔ بیشک
وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ﴿۵۶﴾

56. Lo! those who wrangle concerning the revelations of Allah without a warrant having come unto them, there is naught else in their breast save pride which they will never attain. So take thou refuge in Allah. Lo! He, only He, is the Hearer, the Seer.

لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ
النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت
بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾

57. Assuredly the creation of the heavens and the earth is greater than the creation of mankind; but most of mankind know not.

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ ۚ قَلِيلًا
مَّا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾
إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ
إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي
ع سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے
والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ)
تم بہت کم غور کرتے ہو ﴿۵۸﴾
قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر
لوگ ایمان نہیں رکھتے ﴿۵۹﴾
اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں
تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے
ازراہِ تکبر کنیاتے ہیں عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے ﴿۶۰﴾

58. And the blind man and the seer are not equal, neither are those who believe and do good works (equal with) the evil-doer. Little do ye reflect!

59. Lo! the Hour is surely coming, there is no doubt thereof; yet most of mankind believe not.

60. And your Lord hath said: Pray unto Me and I will hear your prayer. Lo! those who scorn My service, they will enter hell, disgraced.

اسرار و معارف

اقوامِ سابقہ کے حالات بھی شاہد ہیں کہ اللہ اپنے رسولوں کی اور ان پر ایمان لانے والوں کی دارِ دُنیا میں بھی مدد فرماتے ہیں اور ہمیشہ آخری کامیابی بھی انہی کی ہوتی ہے

دنیا کی کامیابی بھی ایمان واطاعت سے نصیب ہوتی ہے

اور عزت و آرام بھی انہی کو نصیب ہوتا ہے۔ یہ بات آج کے حالات میں بھی بالکل واضح ہے اور آخرت میں جب اعمال کا حساب ہوگا اور سب پر گواہیاں پیش ہوں گی تو یہ کفار و مشرکین سب اکڑ بھول کر معذرت کرتے پھیں گے لیکن تب یہ سب منظور نہ ہو سکے گا اور ان پر لعنت و پھٹکار ہوگی نیز انہیں بہت بُرا ٹھکانہ نصیب ہوگا۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو ہدایت کی راہ دکھائی انہیں بھی آسمانی کتاب ملی پھر بہت بڑی کافر طاقت نے سخت مخالفت کی مگر ان کا کچھ بگاڑ سکے نہ کتاب کا بلکہ کافر تباہ ہوگئے اور کتاب اور دینِ حق بنی اسرائیل میں نسلوں تک باقی رہا اہلِ دانش کے لیے اس میں بہت بڑی نصیحت ہے۔ یہاں ایک طرح سے مثال دے کر پیشگوئی فرمائی جارہی ہے کہ فرعونیوں کی طرح

دین کے غلبہ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بعد تک دین کے قائم رہنے کی پیشگوئی

یہ کفار بھی ناکام ہوں گے اور صحابہ کرام اور بعد کے مسلمانوں میں دینِ حق وراثت کے طور پر ضرور قائم رہے گا آپ صبر کیجئے ان کی وقتی اور لمحاتی کامیابی اور ایذا پر کہ اللہ کا وعدہ حق ہے غلبہ آپ کو اور آپ کے متبعین

ہی کو نصیب ہوگا ہاں اللہ سے بخشش اور مغفرت طلب کرتے رہیے جس کا طریق یہ ہے کہ صبح شام یعنی ہر لمحہ ہر آن اللہ کا ذکر کیا کیجیے اس کی تسبیح اور حمد کرتے رہا کیجیے۔ صبح و شام سے مراد مفسرین کرام

ذکرِ دوام

کے مطابق ذکر دوام ہے کہ یہی وہ کیفیت پیدا کرتا ہے جسے حضوری یا معیت کہا جاتا ہے اور معیتِ باری ہی سب مشکلات کا حل اور سارے سوالوں کا جواب ہے۔

جو لوگ اللہ کی باتؐ یا ارشاد سن کر اس کی مخالفت کرتے ہیں ان کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں اور نہ ہو سکتی ہے درحقیقت ان کے دلوں میں غرور و تکبر اور اپنی بڑائی کا وہم گھر کر گیا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ اگر نبی کا ارشاد مان لیا تو ہماری حیثیت اور بڑائی ختم

تکبر اور انانیت اطاعت سے روکتے ہیں

ہو جائے گی لہذا انکار کر کے اپنی ذاتی ریاست اور من مانی قائم رکھنا چاہتے ہیں مگر وہ ایسا بھی نہ کر سکیں گے انہیں اپنا زور لگانے دیجیے مگر آپ اللہ سے پناہ طلب کیجیے کہ وہی سب کچھ سنتا ہے اور سب دیکھتا ہے لہذا کفار کے پراپیگنڈہ اور ان کی چالوں کے جواب میں مومن کے پاس بہت بڑا ہتھیار ہے کہ خود کو اللہ کی پناہ میں رکھے زبانی بھی اللہ سے پناہ طلب کرے اور عملاً بھی اللہ کی اطاعت اور اتباعِ سنتِ خیر الانام اختیار کرے ان کفار کو یہ تک سجھائی نہیں دیتا کہ جس

اللہ کی پناہ

خالقِ کائنات نے آسمانوں کو زمین اور اس کی مخلوق اور سارے نظام کو پیدا فرمایا اسے کیا مشکل ہے کہ انسانوں کو پھر سے زندہ کر دے مگر یہ علم سے بے بہرہ ہیں اور حقائق کو جاننے سے محروم کہ ان میں نورِ ایمان نہیں ہے لہذا ایسے اندھے کبھی اس کے برابر ہو سکتے ہیں جس کو اللہ نے نظرِ عطا کی ہو اور جسے نورِ ایمان عطا ہوا ہو اور اللہ کی اطاعت کی توفیق ارزاں ہو بھلا یہ بدکار اس کے مقابل آ سکتے ہیں ہرگز نہیں مگر یہ ایسی باتوں کو سمجھ ہی نہیں پاتے ان کی سوچ ہی بہت کمزور ہے۔ قیامت کا آنا یقینی ہے اس میں رائی برابر شک نہیں کہ ان کے نہ ماننے سے اس پر کوئی اثر پڑے یہ نہ ہوگا بلکہ اکثر لوگ انکار کر کے خود ایمان سے محروم ہیں حالانکہ تمہارے پروردگار کا تو اعلان ہے مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا لہذا وہ قبول فرماتا ہے کہ دعا خالص اللہ سے کی جائے آپ ﷺ کی سنت

دعا اور اس کی قبولیت

کے مطابق کی جائے تو یقیناً قبول ہوتی ہے۔ محققین کے مطابق مومن کی

دعا کبھی رد نہیں ہوتی۔ اوّل تو جیسے مانگتا ہے مِل جاتا ہے کبھی وقت میں تاخیر ہو جاتی ہے یا پھر وہ شئے اس کے حق میں بہتر نہ ہو تو اللہ بہتر شئے سے تبدیل کر دیتے ہیں یا پھر اس کے ذخیرۂ آخرت میں رکھ دی جاتی ہے کہ روزِ حشر اجر پالے گا نیز دعا میں یہ کیا کم ہے کہ بندہ اللہ سے ہمکلام تو ہوتا ہے اور جو لوگ میری اطاعت سے اپنے تکبر کی وجہ سے دور رہے ایسے لوگ ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔

رکوع نمبر ۷ آیات ۶۱ تا ۶۸ فَمَنْ اَظْلَمُ ۲۴/۱۲

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾

خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو) بے شک خدا لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۶۱﴾

61. Allah it is Who hath appointed for you night that ye may rest therein, and day for seeing. Lo! Allah is the Lord of bounty for mankind, yet most of mankind give not thanks.

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾

یہی خدا تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو ﴿۶۲﴾

62. Such is Allah, your Lord, the Creator of all things. There is no God save Him. How then are ye perverted?

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

اسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے ﴿۶۳﴾

63. Thus are they perverted who deny the revelations of Allah.

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾

خدا ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے۔ پس خدائے پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ﴿۶۴﴾

64. Allah it is Who appointed for you the earth for a dwelling-place and the sky for a canopy, and fashioned you and perfected your shapes, and hath provided you with good things. Such is Allah, your Lord. Then blessed be Allah, the Lord of the Worlds!

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾

وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے ﴿۶۵﴾

65. He is the Living One. There is no God save Him. So pray unto Him, making religion pure for Him (only). Praise be to Allah, the Lord of the Worlds!

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۡ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾

(اے محمدؐ ان سے) کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جنکو تم خدا کے سوا پکارتے ہو انکی پرستش کروں (اور میں انکی کیونکر پرستش کروں) جبکہ میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان ہوں ﴿۶۶﴾

66. Say (O Muhammad): I am forbidden to worship those unto whom ye cry beside Allah since there have come unto me clear proofs from my Lord, and I am commanded to surrender to the Lord of the Worlds.

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ
مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ
طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا
شُیُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰی مِنْ قَبْلُ
وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّی وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾
هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓی اَمْرًا
فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ ع

وہی تو ہے جس نے تم کو پہلے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر
پھر لوتھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو) پھر تم
اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں
سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک
پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو ﴿٦٧﴾
وہی تو ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا اور کسی کو
پیدا کرنا چاہتا ہے تو اُس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿٦٨﴾

67. He it is Who created you from dust, then from a drop (of seed) then from a clot, then bringeth you forth as a child, then (ordaineth) that ye attain full strength and afterward that ye become old men—though some among you die before—and that ye reach an appointed term, that haply ye may understand.
68. He it is Who quickeneth and giveth death. When He ordaineth a thing, He saith unto it only: Be! and it is.

اسرار و معارف

عظمتِ الٰہی کو دیکھو وہ ذات کتنی عظیم بھی ہے اور کریم بھی کہ تم آرام کے محتاج تھے اس نے رات پیدا کر دی کہ وقتی طور پر نظامِ کار رک جاتا ہے اور ایک پُرسکون ماحول آرام کے لیے پیدا ہو جاتا ہے بنی آدم آرام کر کے کھوئی ہوئی طاقت بحال کر لیتا ہے پھر ایک موزوں وقفے کے بعد دن کی روشنی میں سارے ہنگامے پلٹ آتے ہیں اور انسان تازہ دم ہو کر کاروبارِ حیات میں جُت جاتا ہے وہ ذات بنی آدم پہ کس قدر مہربان ہے کہ اس کی تمام تر ضرورتوں کی تکمیل کا اہتمام فرمایا لیکن اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے اور نافرمانی کا ارتکاب کرتے ہیں۔ کیسا کریم ہے تمہارا پالنے والا کہ ہر شئے کا خالق ہے اور سب صنعت کو ایسے سجایا ہے کہ بنی نوع انسان کی خدمت کرتی رہے بھلا اس کے سوا کون ہو سکتا ہے جس کی عبادت کی جائے کوئی بھی تو نہیں لیکن انسان کہاں بھٹکتا پھرتا ہے اور بلا دلیل یہ دیکھتے ہوتے بھی کہ اللہ کا ارشاد برحق ہے اپنی انا کو باقی رکھنے کے لیے انکار کر دیتا ہے بھلا دیکھو تو اللہ کس قدر کریم ہے کہ اس نے روئے زمین کو تمہارے لیے جائے قرار اور ٹھکانہ بنا دیا کہ اپنی کروی صورت کے باوجود ہر جگہ تمہارے لیے میدان ہی بنی ہوئی ہے اور جگہ قیام اور مکان زراعت باغبانی کارخانے سب کچھ ہو رہا ہے اور بغیر دیواروں اور ستونوں کے آسمان کو تمہارے لیے عمارت اور چھت کی طرح بنا دیا ہے کہ گرتا بھی نہیں اور اس نظام کا ایک اہم حصہ بھی ہے پھر اپنی صورت ہی دیکھ لو کہ تمہیں کتنی مناسب اور حسین صورت عطا فرمائی اور تمہارے لیے سب سے اچھی چیز بطورِ غذا مقرر فرما دی کہ جانوروں کی طرح گھاس نہ چرتے پھرو ذرا ان

سب باتوں میں غور کرو عظمتِ الٰہی کا کسی حد تک اندازہ لگا سکو گے کہ بہت ہی برکت والا ہے اللہ جلّ شانہٗ جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ وہی ایک ذات ہے جو ہمیشہ زندہ ہے جسے کبھی فنا نہیں لہٰذا اس کے علاوہ کوئی عبادت کا مستحق نہیں سوائے مخاطب ہمیشہ اسی کی عبادت کرو اور پورے خلوص سے کرو اپنی امیدیں اسی سے وابستہ رکھو اور اسی سے مانگو کہ سب تعریفیں اسی کو سزاوار ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے یعنی اس کے علاوہ کوئی بندگی کا مستحق کیسے ہو سکتا جب سب اس کی مخلوق اس کے رزق پہ پلنے والے یا اس کے رکھنے سے باقی اور سب فانی ہیں صرف وہ ایک ذات ہے جس کے لیے کبھی کسی کمزوری کا کوئی گذر نہیں۔ اور کفار سے کہہ دے کہ بندۂ مومن سے یہ امید نہ رکھیں کہ وہ ان کی طرح بتوں سے امیدیں وابستہ کرے گا یا رب العالمین کے حکم کے خلاف اسباب پہ تکیہ کرنے لگے گا کہ آج کا دور ایک ایسی تاریکی میں ڈوب رہا ہے جہاں بُتوں سے زیادہ بھروسہ اسباب پر کیا جا رہا ہے کفار بھی بڑی بڑی طاقتوں اور حکومتوں کے

عہدِ حاضر کے بُت

پجاری بن گئے ہیں اور مذاہب سے عمومی بیزاری کا عہد ہے مگر بندۂ مومن اسباب بھی اطاعتِ الٰہی کی حدود کے اندر اختیار کر سکتا ہے ورنہ اللہ کی اطاعت ترک کرنے کی بجائے اسباب کا ترک کرے گا اور کفار کی طرح اسباب ہی کی پُوجا نہ کرے گا کہ اس کے پاس تو اس کے پروردگار کی طرف سے واضح اور روشن دلائل موجود ہیں اور اسے یہ حکم دیا گیا ہے کہ صرف اس ہستی ہی کی عبادت کرے جو تمام جہانوں کو پالنے والی اور سب کی خالق و مالک و رازق ذات ہے وہی

تخلیقِ انسانی کے مراحل اور قرآنِ کریم

جس نے اے بنی آدم تجھے خاک سے پیدا کر دیا کس طرح اور کہاں کہاں سے خاکی ذرات کو مختلف حالتوں سے گذار کر نطفہ بنا دیا پھر وہ نطفہ رحمِ مادر میں پہنچا تو خون کی پھٹکی میں تبدیل ہو گیا اور گوشت ہڈیاں پھر اعضا مکمل ہو کر انسان کا بچہ بنا کر پیدا کر دیا۔ سبحان اللہ قرآنِ حکیم میں دوسرے مقام پر بھی بہ تفصیل ارشاد ہے جبکہ وہ عہد سائنس کا نہ تھا اور کوئی یہ سب کچھ جان نہ سکتا تھا۔ چودہ سو سال بعد سائنس نے اس کی تائید کی اور اس کی تحقیقات یہاں تک پہنچ سکیں۔ پھر وہ تمہاری تربیت کرتا ہے اور تم جوانی کے زور سے بھرپور ہوتے ہو۔ وہی طاقتور جوان پھر ایک کمزور بوڑھے کی صورت میں نظر آتا ہے کچھ تم میں سے اس سارے عمل کو پورا

نہیں کر پاتے کہ ہر ایک کی موت کا وقت معیّن ہے لہٰذا ان کا وقتِ مقررہ اس عمر کو پہنچنے سے پہلے آجاتا ہے اور وہ مر جاتے ہیں۔ یہ سب دلائل ہیں اللہ کی عظمت کے اور اس کے احسانات ہیں تاکہ تم غور کرو اور سمجھ پاؤ۔ وہی ایک ذات ہے جو زندگی عطا کرتی ہے اور اسی کے حکم سے موت آتی ہے جب اسے کوئی کام کرنا منظور ہو تو حکم فرماتا ہے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے نہ وہ کسی کی مدد کا محتاج نہ اجازت کا طالب نہ وہاں کوئی دیر لگتی ہے اور نہ تاخیر ہوتی ہے۔

رکوع نمبر ۸ آیات ۶۹ تا ۷۸ فَمَنْ اَظْلَمُ ۲۴/۱۳

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ
اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ﴿٦٩﴾

کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو خدا کی آیتوں میں
جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں؟ (۶۹)

69. Hast thou not seen those who wrangle concerning the revelations of Allah, how they are turned away? –

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ
رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾

جن لوگوں نے کتاب (خدا) کو اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو
دے کر بھیجا اُس کو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کر لیں گے (۷۰)

70. Those who deny the Scripture and that wherewith We send Our messengers. But they will come to know,

إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ
يُسْحَبُونَ ﴿٧١﴾

جبکہ اُن کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور)
گھسیٹے جائیں گے (۷۱)

71. When carcans are about their necks and chains. They are dragged

فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾

(یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے (۷۲)

72. Through boiling waters; then they are thrust into the Fire.

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾

پھر اُن سے کہا جائیگا کہ وہ کہاں ہیں جنکو تم (خدا کے) شریک بناتے تھے (۷۳)

73. Then it is said unto them: Where are (all) that ye used to make partners (in the Sovereignty)

مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل
لَّمْ نَكُن نَّدْعُو مِن قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَٰلِكَ
يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

(یعنی) بغیر خدا۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو
پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح خدا
کافروں کو گمراہ کرتا ہے (۷۴)

74. Beside Allah? They say: They have failed us; but we used not to pray to anything before. Thus doth Allah send astray the disbelievers (in His guidance).

ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾

یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں حق کے بغیر (یعنی اسکے
خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اسکی (سزا ہے) کہ اترایا کرتے تھے (۷۵)

75. (And it is said unto them): This is because ye exulted in the earth without right, and because ye were petulant.

ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾

(اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اسی میں
رہو گے۔ متکبروں کا کیا بُرا ٹھکانا ہے (۷۶)

76. Enter ye the gates of hell, to dwell therein. Evil is the habitation of the scornful.

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ
بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾

تو (اے پیغمبر) صبر کرو خدا کا وعدہ سچا ہے۔ اگر ہم تمکو کچھ اسمیں سے دکھا دیں
جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں (یعنی کافروں پر عذاب نازل کریں) یا
تمہاری مدتِ حیات پوری کر دیں تو اُنکو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (۷۷)

77. Then have patience (O Muhammad). Lo! the promise of Allah is true. And whether we let thee see a part of that which We promise them, or (whether) We cause thee to die, still unto Us they will be brought back.

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ
مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ
نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ
اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ
اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ
ع ۱۲ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾

اور ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ اُن میں کچھ تو ایسے
ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں
جن کے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا
کہ خدا کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ پھر جب خدا کا حکم
آپہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہلِ باطل
نقصان میں پڑ گئے ﴿۷۸﴾

78. Verily We sent messengers before thee, among them those of whom We have told thee, and some of whom We have not told thee; and it was not given to any messenger that he should bring a portent save by Allah's leave, but when Allah's commandment cometh (the cause) is judged aright, and the followers of vanity will then be lost.

اسرار و معارف

ذرا ان لوگوں کو دیکھ جو ایسے عظیم پروردگار کے احکام کا انکار کرتے ہیں بلکہ اپنی خرافات کو درست منوانے پہ زور لگا رہے ہیں یہ کس قدر گمراہ ہیں اور بھٹک رہے ہیں کہ اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب کا انکار کرتے ہیں جس میں جو کچھ ارشاد ہے سراسر حق ہے اور یونہی پھینک نہیں دی اللہ نے اپنا رسول مبعوث فرمایا کتاب کے ساتھ کہ اس کی شرافت نیکی اور ورع تقویٰ مثالی ہے مگر انہیں کچھ اثر نہیں تو اس کا نتیجہ بھی بہت جلد ان کے سامنے آجائے گا جب ان کی گردنوں میں طوق ڈال کر اور انہیں زنجیروں میں جکڑ کر دوزخ کے کھولتے ہوئے پانی میں گھسیٹا جائے گا اور پھر دوزخ کے بھڑکتے شعلوں میں پھینک دیا جائے گا تب ان سے سوال ہو گا کہ عظمتِ الٰہی کا انکار کرنے والو وہ تمہارے معبودانِ باطلہ کہاں ہیں جن کو تم عمر بھر پوجا کیئے وہ شیاطین ہوں جن ہوں یا اسباب، تو کہیں گے سب کچھ کھو گیا جیسے ہم نے تو کسی کی عبادت کی ہی نہیں یعنی جن کو ہم اپنا آسرا سمجھے وہ خود کوئی حیثیت نہیں رکھتے یہی کفر کی مصیبت ہے کہ اللہ ناراض ہو کر اسے ایسی بے کار محض شے میں پھنسا دیتا ہے اور یہ سزا تمہیں اس لیے ملی دنیا میں گمراہ ہونے اور آخرت میں دوزخ کی کہ تم دنیا میں ناحق اکڑتے تھے اور تمہیں اپنی انا پہ بہت فخر تھا اللہ کی بات ماننا بھی اپنی شان کے خلاف سمجھتے تھے۔ سو اب دوزخ کا دروازہ کھلا جاؤ داخل ہو جاؤ کہ تکبر کرنے والوں کا کس قدر بُرا ٹھکانہ ہے۔ اور آپ ﷺ یا اے بندۂ مومن تو صبر اختیار کر ان کی ایذا پر بھی اور بندۂ مومن کے لیے خاص طور پر عقیدہ پہ استقامت بھی بہت بڑا صبر ہے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور کافر سے جن عذابوں کا وعدہ ہے وہ تیرے سامنے

ان پروار د ہوں یا تیرا وقت پورا ہو جائے اور بعد میں کفر کی شوکت ٹوٹے یہ تو نظامِ دنیا ہے مگر آخرت میں تو ہر حال سب نے ایک ہی وقت ہماری بارگاہ میں حاضر ہونا ہے۔ اور آپ (ﷺ) سے پہلے بھی بہت رسول مبعوث ہوئے بعض کی باتیں ہم نے تفصیل سے بتادیں اور بعض کا تذکرہ نہیں کیا گیا مگر یہ بات طے ہے کہ اللہ کے رسول ہر کام اللہ کی پسند سے کرتے تھے اور معجزات بھی اس کی اجازت سے ظاہر ہوتے تھے شعبدہ بازوں کی طرح انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام بازی گری نہیں کرتے کہ جب کسی نے جیسا کہا ویسے کرنے بیٹھ گئے اور جب فیصلہ کی گھڑی آئے گی تو پورا پورا انصاف ہوگا اور سب جھگڑے چکا دیئے جائیں گے تب باطل پرستوں کو سمجھ آئے گی کہ وہ کس قدر نقصان میں رہے۔

رکوع نمبر ۹ آیات ۷۹ تا ۸۵ فمن اظلم ۲۴/۱۴

اللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾

خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چارپائے بنائے تاکہ اُن میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾

79. Allah it is Who hath appointed for you cattle, that ye may ride on some of them, and eat of some—

وَلَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَیْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾

اور تمہارے لئے اُن میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو اُن پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور اُن پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۸۰﴾

80. (Many) benefits ye have from them—and that ye may satisfy by their means a need that is in your breasts, and may be borne upon them as upon the ship.

وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم خدا کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے ﴿۸۱﴾

81. And He showeth you His tokens. Which, then, of the tokens of Allah do ye deny?

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے اُن کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ اُن سے کہیں زیادہ اور طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ اُن کے کچھ کام نہ آیا ﴿۸۲﴾

82. Have they not travelled in the land to see the nature of the consequence for those before them? They were more numerous than these, and mightier in power and (in the) traces (which they left behind them) in the earth. But all that they used to earn availed them not.

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

اور جب اُن کے پیغمبر اُن کے پاس کھلی نشانیاں لیکر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں) اُن کے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اُس نے اُن کو آگھیرا ﴿۸۳﴾

83. And when their messengers brought them clear proofs (of Allah's Sovereignty) they exulted in the knowledge they (themselves) possessed. And that which they were wont to mock befell them.

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِیْنَ ﴿۸۴﴾

پھر جب اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم خدائے واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اُس کے ساتھ شریک بناتے تھے اُس سے نامعتقد ہوئے ﴿۸۴﴾

84. Then, when they saw Our doom, they said: We believe in Allah only and reject (all) that we used to associate (with Him).

فَلَمْ يَكُ يَنفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا ۖ سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿٨٥﴾ ع ۱۴

لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اُس وقت) انکے ایمان نے اُن کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ یہ خدا کی عادت (رہی) جو اسکے بندوں کے بارے میں چلی آتی ہے۔ وہاں کافر گھاٹے میں پڑ کر رہ گئے ﴿۸۵﴾

85. But their faith could not avail them when they saw Our doom. This is Allah's law which hath ever taken course for his Bondsmen. And then the disbelievers will be ruined

اسرار و معارف

اللہ وہ ذاتِ کریم ہے جس نے تمہاری خدمت کے لیے کتنی اقسام کے جانور پیدا کر دیئے اور تمہیں ان پر یہاں تک اختیار بخشا کہ کسی پر سواری کرتے ہو تو کسی کو ذبح کر کے کھا لیتے ہو کبھی ان کی تجارت کر کے اپنے لیے دولت کماتے ہو غرض جو جی میں آئے اپنی سب ضرورتیں پوری کرتے ہو اور تم زمین پر پانی میں ہر جگہ مختلف سواریاں استعمال کرتے ہو یہ سب تو اس کی عظمت کے گواہ ہیں تم بھلا کون کون سی دلیل کا انکار کرو گے۔ کیا روئے زمین پر پھر کر نہیں دیکھا کہ پہلی اقوام کا کیا انجام ہوا ان کے چھوڑے ہوئے آثار اور کھنڈرات بتاتے ہیں کہ وہ تم لوگوں سے کہیں زیادہ طاقتور اور مالدار تھے مگر کفر کے باعث جو تباہی آئی اسے ان کی دولت و حشمت ذرہ برابر نہ روک سکی ان کا حال بھی یہی تھا کہ ان کے پاس اللہ کے رسول مبعوث ہوئے تو ان کی پرواہ نہ کی بلکہ اپنے علوم پر اپنے باطل فلسفے پر یا حصولِ معاش کے ذرائع جن میں وہ کھو گئے تھے ان پر سائنس کی تحقیقات پر ہی ناز کرتے رہے حالانکہ حق یہ تھا کہ یہ علوم عطا کرنے والا بھی تو اللہ ہی تھا مگر وہ اسے اپنا ذاتی کمال جانتے اور تعلیماتِ باری کا مذاق اڑاتے تے چنانچہ یہی بات ان کے گلے پڑ گئی اور تباہ ہو گئے حالانکہ جب عذاب وارد ہو گیا پھر تو کہتے تھے کہ ہم اللہ واحد پہ ایمان لاتے ہیں اور اس کے ساتھ جن جن کو شریک مانتے تھے سب کا انکار کرتے ہیں مگر جب عذاب وارد ہو گیا تب ان کے ماننے نہ ماننے سے کیا فرق پڑتا ان کا یہ ماننا ان کے لیے کوئی فائدہ مرتب نہ کر سکا کہ اپنے بندوں میں اللہ کا قاعدہ یہی ہے جو انبیاء کے بتانے اور دلائل سے اس کی عظمت کا اقرار نہ کرے پھر دیکھ کر بھلا کون انکار کر سکتا ہے لہذا پھر ایمان قبول نہیں کیا جاتا اور یہاں پہنچ کر کفار کو کفر کے خسارے اور نقصان کا پتہ چلتا ہے۔ سب بات واضح ہو جاتی ہے۔

تمت سورۃ المؤمن بحمد اللہ

۲۹ رمضان المبارک ۱۴۱۵ ہجری فقیر محمد اکرم اعوان